مدیر کے نام

عبدالمالک صوفی' جوہر آباد

چیچنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے' اس کا تقاضا تو یہ ہے کہ سارا عالم اسلام روس کے خلاف اعلان جہاد کر دے۔ مسلم ممالک کی افواج کس دن کے لیے ہیں' اگر مظلوم مسلمانوں کے لیے انگلی بھی نہ اٹھائیں۔ افسوس ہے کہ روس میں پاکستان کے سفیر نے بھی اسے روس کا داخلی مسئلہ قرار دیا۔ ہم کچھ نہ کریں' ان جانبازوں کے زخموں پر نمک تو نہ چھڑکیں۔

حافظ محمد ادریس' لاہور

"چیچنیا: ایسی چنگاری بھی یارب اپنی خاکستر میں تھی" (اپریل ۲۰۰۰ء) اپنے موضوع پر ایک بھرپور اور جامع تحریر ہے۔ تاہم صدر روس پوٹین کا خود اپنے بارے میں تبصرے کا اردو ترجمہ بھی دیا جاتا' تو انگریزی نہ جاننے والے بھی لطف اندوز ہوتے کہ موصوف نے اپنی کتنی سچی تصویر دکھائی ہے یعنی: میں غنڈہ ہوں' کوئی لیڈر نہیں۔ حقیقی معنوں میں بدمعاش!!

سلیم منصور خالد' گوجرانوالہ

"خواتین کی طاقت: بیسویں صدی کا فریب" (اپریل ۲۰۰۰ء) جیسے اہم اور وسیع موضوع پر ڈاکٹر عبدالمغنی کی تحریر نہایت تشنہ ہے' کچھ گنجلک بھی لگی۔ کاش کوئی صاحب علم و قلم' مرد یا خاتون اس موضوع کا حق ادا کرے!

شبیر احمد میواتی' لاہور

"مسلمانوں کا ذوق کتاب داری" (اپریل ۲۰۰۰ء) میں وحید اللغات کے مصنف کا نام وحیدالدین حیدر آبادی چھپ گیا ہے (ص ۴۲)' جب کہ ان کا نام وحیدالزماں تھا۔ انھیں مملکت حیدر آباد دکن سے "وقار نواز جنگ" کا خطاب بھی ملا تھا۔ وحید اللغات کو بعد میں کراچی کے ایک ادارے نے لغات الحدیث کے نام سے شائع کیا تھا۔

غلام نبی لون' ریاض' سعودی عرب

میں تقریباً پانچ سال سے ترجمان القرآن پڑھ رہا ہوں۔ یہ واقعی بہت معلوماتی رسالہ ہے۔ "اخبار امت" (مارچ ۲۰۰۰ء) میں الجزائر کے بارے میں ایک تحریر جو ایک تحقیقی رپورٹ کا مختصر تعارف ہے' نظر سے گزری۔ اس رپورٹ کا کوئی انتخاب بھی قارئین کے سامنے آنا چاہیے۔ اس نوعیت کا تحقیقی کام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمارے تحقیقی اداروں کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

نبی احمد وڑائچ' سنٹرل جیل' گوجرانوالہ

ترجمان القرآن میں "رسائل العلم" کی دعوت فکر و عمل نظر سے گزرتی رہتی ہے۔ ایک دینی جریدے میں جدید سوشل سائنسز بالخصوص نفسیات اور انتظامیات سے متعلق ایسی رہنمائی کی اشاعت انتہائی خوش آیند ہے۔

زاہد رشید' کراچی

"سزائے قید: جدید قانون سازی کی ضرورت" (مارچ ۲۰۰۰ء) بقول غالب: میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے--- اس مضمون میں ڈاکٹر طفیل ہاشمی صاحب نے اسلامی تعلیمات کی درست تشریح کی ہے اور سزائے قید کو غیر اسلامی قرار دے کر عہد حاضر میں اپنا فرض ادا کیا ہے۔ ہماری جیلیں جرائم اور دہشت گردی کی تربیت گاہ ہیں جہاں مجرم تربیت پا کر چور سے ڈاکو بنتے ہیں۔ جس ملک میں تعلیم کی شرح نہ ہونے کے برابر ہو' بے روزگاری کا سیلاب بلا اپنا دامن وسیع تر کرتا چلا جا رہا ہو' جرائم میں دن رات اضافہ ہو رہا ہو اور ملک کے قوانین کو معزز شہری روندتے پھریں وہاں "قید" کی سزا مظلوم اور پُرامن عوام کے ساتھ ایک بھونڈا مذاق اور بڑی ناانصافی ہے۔ کاش ہمارے حکمراں اس پر غور کریں!

ڈاکٹر فضل الرحمان فریدی' مدیر ماہنامہ زندگی نو' دہلی

میری بھی خواہش ہے کہ بعض اہم مضامین ترجمان القرآن اور زندگی نو میں بہ یک وقت شائع ہوں۔ آپ کا مضمون "ترقی اور انتشار عظیم" مئی کے شمارے میں آجائے گا--- یہاں کے تحریکی حلقے زندگی نو کی کھلے پن کی روش کو پسند کر رہے ہیں۔ انتشار کے بجائے اس سے استحکام ہو رہا ہے۔ دعا کیجیے کہ اس سے تحریکی جدوجہد کو فائدہ پہنچے۔ اگر بے راہ روی نقصان دہ ہے تو جمود بھی مضر ہے۔ دونوں سے بچنے کی راہیں سوچنا چاہیے۔

امریکہ میں ترجمان القرآن کی اشاعت

احباب کی کوششوں اور تعاون سے امریکہ میں ترجمان القرآن کی اشاعت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ۱۹۹۵ء میں ۲۵ رسالے آتے تھے' جنوری ۲۰۰۰ء سے ۶۰۰ آرہے ہیں۔ اللہ کے فضل اور قارئین کے تعاون سے' اس سال یہ تعداد ان شاء اللہ' ایک ہزار ہو سکتی ہے۔ صرف ۲۰ ڈالر ارسال کر کے اپنے نام' کسی بھی لائبریری یا مرکز کے نام یا کسی عزیز یا دوست کے نام جاری کروائیے۔

پاکستان میں آپ صرف ۴ ڈالر سے سال بھر کے لیے پرچہ جاری کرواسکتے ہیں۔ اگر پورے امریکہ سے صرف ۱۰۰ افراد (آپ ان میں سے ایک کیوں نہ ہوں!) ۱۰۰ ڈالر کے ساتھ پاکستان کے ۲۵ نام پتے ارسال کریں تو سالانہ خریداروں میں اڑھائی ہزار کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ کیا آپ اس صدقہ جاریہ کے اجر کی انتہا کا تصور کر سکتے ہیں۔

آپ کے تعاون کا منتظر

UMAR ABDUL AZIZ
ISLAMIC EDUCATION AND MEDIA
730 East 10th Street, G. F.
Brooklyn. NY 11230
Ph & Fax: (718) 421 - 5428